

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی
 حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ خلقت میں سب سے اول اور کائنات
 کی اصل ہیں۔ اگر آپ کا وجود باوجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ زمین و آسمان لوح و
 قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقاؐ نے نامدار حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور
 کا ظہور ہو چکا تھا۔ تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپ
 کی اُمت میں داخل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا
 ظہور ہو گا تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دُنیا
 میں تشریف لائیں گے اور دین محمدیؐ کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو
 تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب
 انبیاء آپ پر ایمان لایچکے ہیں اور آپ پر درود تشریف پڑھتے ہیں اور آپ سے محبت
 کرتے ہیں اور آپ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔
 جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی، حضور صلی اللہ
 علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے
 اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا
 ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے عشق

ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عشق آفتلے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہوگا۔

”گو تھے اویسؓ دور مگر ہو گئے قریب۔ ابو جہل تھا قریب مگر دور ہو گیا!“

عاشق رسول اللہؐ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اول جنت میں جا پہنچے گا۔ دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یار غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ ہوتا۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویسؓ قرنی رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویسؓ قرنی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اویسؓ سے کہنا کہ اُمّت محمدؐ کی نجات کے لیے دُعا کریں اویسؓ عاشق تھے سبحان اللہ عاشق کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود عاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود عاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے۔

اسی دعا کو پڑھتے والا عاشق باامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

اَلْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الذِّكْرِي الْمَدَنِي الْعَرَبِيَّ وَ

ہاشمی قریشی ذکری مدنی عربی پر اور

عَلٰی اَبِی سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الرَّقِّي الْحِجَازِيِّ

بن عبد المطلب نبی رقی حجازی

اَلْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَبَالِهِ ط

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق